

ماڈل پیپر اردو لازمی - نہم

نوٹ: سیکشن - الف کے تمام سوالات حل کرنے کے لیے MCQs Response Sheet پر درست جواب والا دائرہ پُر کریں۔ MCQs کی حل شدہ جوابی شیٹ مقررہ وقت میں سپرنٹنڈنٹ کے حوالے کرنا لازمی ہے۔

سیکشن - الف

نمبر: 15

وقت: 20 منٹ

1. جس جملے میں کسی چیز یا شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے، اسے کہتے ہیں:
(ا) اسناد (ب) مسندالیہ (ج) مسند (د) سند
2. صبا کپڑے دھوتی ہے، میں "دھوتی ہے" ہے:
(ا) فاعل (ب) مفعول (ج) فعل (د) فعل ناقص
3. شاعر کا قلمی نام، اکہلاتا ہے۔
(ا) لقب (ب) کنیت (ج) تخلص (د) اعزاز
4. حنا پھول کی طرح نازک ہے۔ لفظ "نازک" ہے۔
(ا) استعارہ (ب) تشبیہ (ج) کنایہ (د) مجاز مرسل
5. اسلام میں گداگری کی _____ کی گئی ہے۔
(ا) تعریف (ب) پذیرائی (ج) مذمت (د) بڑائی
6. زمانہ، فسانہ، خزانہ، کارخانہ، قواعد کی رو سے ہیں:
(ا) قافیہ (ب) ردیف (ج) ذومعنی (د) مصرع
7. جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں، کہلاتی ہے:
(ا) مثلث (ب) مربع (ج) محسن (د) مسدس
8. جس نظم میں کسی کی موت پر غم کا ظہار کیا جاتا ہے، اسے کہا جاتا ہے:
(ا) مناجات (ب) مرثیہ (ج) منقبت (د) قصیدہ
9. درست محاورہ ہے:
(ا) تین پانچ کرنا (ب) تین سات کرنا (ج) تین نو کرنا (د) تین تیرہ کرنا
10. درج ذیل میں درست روزمرہ ہے۔
(ا) میں نے پانی پینا ہے۔ (ب) میرے کو پانی پینا ہے۔ (ج) مجھ کو پانی پینا ہے۔ (د) مجھے پانی پینا ہے
11. وہ مرکب جس سے سننے والے کو پورا مطلب حاصل ہو، کہلاتا ہے:
(ا) مرکب ناقص (ب) مرکب تام (ج) مرکب توصیفی (د) مرکب اضافی
12. درج ذیل میں سے مرکب ناقص کی نشان دہی کریں۔
(ا) مجھے سب پسند ہے۔ (ب) لذیذ پھل (ج) یہ میری گاڑی ہے۔ (د) میرا نام علی ہے۔
13. جس نظم میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے، کہلاتا ہے:
(ا) شعر (ب) بند (ج) مطلع (د) مقطع
14. کراچی خوب صورت شہر ہے، میں "کراچی" ہے۔
(ا) مبتدا (ب) خبر (ج) فعل (د) فعل ناقص
15. سبق "قومی اتفاق" کے مصنف کا نام ہے:
(ا) مرزا ادیب (ب) شفیق الرحمن (ج) سر سید احمد خان (د) الطاف حسین حالی

سیکشن - ب

نمبر: 36

2. (الف) درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیئے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ (16=2×8)
- مولانا محمد حسین آزاد اپنے مضمون "شہرت عام اور بقائے دوام کا دربار" میں کہتے ہیں کہ بقائے دوام دو طرح کی ہے ایک وہ جس میں روح مرنے کے بعد باقی رہ جائے کیوں کہ اس کے بعد اس کے لیے کوئی فنا نہیں ہے۔ دوسری عالم یا دگار کی بقا جس کسی بدولت لوگ نام کی عمر سے جیتے ہیں اور شہرت دوام کی عمر پاتے ہیں۔ آگے بیان کرتے ہیں کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں چلتے چلتے ایک وسیع و عریض میدان میں جا نکلا ہوں جس میں بے حد بے حساب لوگ جمع ہیں۔ اچانک ایک پہاڑ سے دل کش موسیقی کی آواز آتی ہے مگر اسے صرف چند لوگ ہی سنتے ہیں۔ ایک طرف چند خوب صورت عورتیں نظر آتی ہیں مگر اصل میں وہ انسان کی غفلت، عیاشی، خود پسندی اور بے پرواہی ہے دوسری طرف چند عالی ہمت لوگ پہاڑ کی طرف چلتے نظر آئے جن کے ہاتھوں میں طرح طرح کی اشیاء تھیں۔ اچانک ایک پری حور شامل چاندی کی کرسی پر بیٹھی نظر آئی۔ وہی شہنائی بجا رہی تھی جس کی سریلی آواز کی طرف سب کھنچے جا رہے تھے۔ اس خوب صورت عورت کی آواز سے لوگوں کا گروہ کئی ٹولیوں میں تقسیم ہو گیا۔

سوالات:

- i. شہرت عام اور بقائے دوام کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ii. دوسری قسم میں آدمی کی شہرت کیا ہوتی ہے؟
- iii. مصنف خواب میں کیا دیکھتا ہے؟
- iv. موسیقی کی آواز کہاں سے آتی ہے؟
- v. خوب صورت عورتیں اصل میں کیا ہے؟
- vi. کون سے لوگ پہاڑوں کی طرف جا رہے ہیں؟
- vii. کرسی پر کون بیٹھی تھی اور کیا بجا رہی تھی؟
- viii. عورت کی آواز سے کیا ہوتا ہے؟
- ix. درج بالا اقتباس کا مناسب عنوان تجویز کریں۔

- (ب) 1. نظم "طلوع اسلام" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ (5×2=10)
2. سبق "نصوح کا خواب" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

- (ج) درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (5×2=10)
- i. ذومعنی الفاظ کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔
 - ii. "استعارہ" اور "تشبیہ" میں فرق بیان کریں۔
 - iii. منقبت کس طرح مناجات سے مختلف ہوتی ہے؟
 - iv. نظم اور غزل میں کیا فرق ہے؟
 - v. ردیف کی تعریف کریں۔
 - vi. دفتری اور ادبی انداز بیان میں امتیاز بیان کریں۔

سیکشن - ج

نمبر: 24

6

3. متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

- (الف) یہ بات ہمیں بھولنی نہیں چاہئے کہ ان روحانی بھائیوں کے سوا اور بھی ہمارے وطنی بھائی ہیں، کو وہ ہمارے ساتھ اس کلمے میں جس نے ہم، مختلف قوموں اور مختلف فرقوں کو ایک قوم اور آپس میں روحانی بھائی بنادیا ہے، وہ شریک نہیں ہیں، مگر بہت سے تمدنی امور ہیں، جن میں ہم اور وہ مثل بھائیوں کے شریک ہیں۔ ہمسائے کا ادب ہمارے مذہب کا ایک اہم جزو ہے۔ یہی ہمسائیگی وسعت پاتے پاتے ہم ملکی اور ہم وطنی کی وسعت تک پہنچ گئی ہے۔
- (ب) نظر و ظر تو لگانا مجھے آتا نہیں۔ ہاں! یہ ضرور ہے کہ گھورنا اکثر میرے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔ شروع شروع میں تو میری یہ حالت تھی کہ کسی کو کچھ کھاتے دیکھا اور الگ ہٹ گیا۔ کوئی اللہ کا بندہ یہ بھی خیال نہیں کرتا تھا کہ اس معصوم اور لاوارث بچے کو کچھ دو، آخر کہاں تک دل مارا جاتا۔ میں نے بھی رنگ بدلا، جہاں کسی نے ذرا منہ چلایا اور میں نے گھورا۔ ادھر میں نے گھورا اور ادھر مجھ پر صلواتیں پڑنی شروع ہوئیں، مگر تھوڑا بہت یاروں کے حصہ میں آ ہی گیا۔

(الف) مکاں فانی، ملیں آنی، ازل تیرا، ابد تیرا
حنا بد عروسِ لالہ ہے خونِ جگر تیرا

خدا کا آخری پیغام ہے تو، جاوداں تُو ہے
تری نسبت برا ہی ہے معمارِ جہاں تو ہے!

(ب) نشے میں وہ احساں کے سرشار ہیں اور بے خود
طاعت میں ادب تیرا عصیاں سے ہے گو بڑھ کر

جو شکر نہیں کرتے نعمت پہ ادا تیرا
عصیاں میں ہے طاعت سے اقرار سوا تیرا

(الف) صبر تھا اک مونسِ ہجر اں
دل سے رخصت ہوئی کوئی خواہش

سو وہ مدت سے اب نہیں آتا
گر یہ کچھ بے سبب نہیں آتا

(ب) یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوستِ ناصح
رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا

کوئی چارہ ساز ہوتا، کوئی نغمہ ساز ہوتا
جسے غم سمجھ رہے ہو، یہ اگر شرار ہوتا

(یا)

دُکان دار اور گاہک کے درمیان موجود مہنگائی کے متعلق مکالمہ تحریر کریں۔

Result.pk